بنتِ امیرِ شریعت سیدہ ام کفیل مدظلہا

احساسات

مدفنِ آرزو ہوں میں' مرقدِ خواہشات ہوں
بادِ فنا کا ہم سفر ذرۂ بے ثبات ہوں

دیدہ وروں نے جھانک کر دیکھا نہیں کبھی ادھر
درد و خلوص و مِہر کی چھوٹی سی کائنات ہوں

جوئے وفا کے کھوج میں رَہروِ شش جہات ہوں
دل کو قرار ہی نہیں منتظرِ ممات ہوں

سوزشِ قلب میں ڈھلے فکر و ہموم رنج و غم
خالقِ کائنات کی مرضی سے بس حیات ہوں

دارِ بنی ہاشم' ملتان
۱۸/اگست ۲۰۰۴ء